



## سوال

(34) جو رقم کسی کو دی گئی ہو۔ اس میں زکوٰۃ کا کیا حکم ہے۔؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جو شخص مقروض ہو گیا اس پر قربانی اور زکوٰۃ ہے۔ اور جو رقم کسی کو دی گئی ہو۔ اس میں زکوٰۃ کا کیا حکم ہے۔؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس سوال کا جواب حضرت العلام کا رقم فرمودہ درج ذیل ہے۔

اگر جائیداد بھی ہو جس سے قرض ادا ہو سکتا ہے۔ تو زکوٰۃ دینی پڑے گی۔ ورنہ نہیں۔

اور جو لوگوں کی طرف قرض ہے۔ اس کا حکم یہ ہے کہ جو آسانی سے مل سکتا ہے۔ اس کی زکوٰۃ دے۔ اور جو باوجود کوشش کے وصول نہیں ہوتا وہ مال ضما کے حکم میں ہے۔ اس پر صرف ایک سال کی زکوٰۃ ہے۔ جو کہ وصول ہونخواہ کئی سال گزر جائیں۔

(موطامام مالک مع شرح زرقانی جلد 2 ص 106)

رہا قربانی کا مسئلہ تو اس کا حکم بھی زکوٰۃ والا ہے۔ صرف اتنا فرق ہے۔ کہ زکوٰۃ میں نصاب شرط ہے۔ اور قربانی میں نصاب شرط نہیں۔ کیونکہ حدیث میں مطلق آیا ہے۔ چنانچہ ارشاد ہے۔ (منتقى مع نیل الاوطار ص 385)

نوٹ۔

(انجبار تنظیم اہل حدیث لاہور جلد 17 ش 36)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات  
محدث فتویٰ

## فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 13 ص 94

محدث فتویٰ